فہرست

باب	مضمون	صفحہ نمبر
باب اول	بیسویں صدی کی سماجی اور تہذیبی اقدار اور ادبی صورت	۱
باب دوم	کیفی اعظمیؔ کی سوانح حیات	۱۲
باب سوم	کیفی اعظمی کی غزل گوئی	۸۳
باب چہارم	کیفی اعظمی کی نظم نگاری	۱۰۱
باب پنجم	کیفی اعظمی بحیثیت فلمی شاعر	۱۳۵
باب ششم	کیفی اعظمی ایک کثیر الجہات قلمکار	۱۸۰
	ماحصل	۱۹۵
	کتابیات	۱۹۷

نوجوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی ترقی پسند ادبی تحریک کی گونج کانوں میں پڑی۔ لکھنؤ کے مشہور و مقبول مدرسے سلطان المدارس کے قانون کے خلاف آواز اٹھا کر کیفی نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ اس عہد میں بھی اس تحریک میں شامل ہیں۔ ترقی پسند ادبی تحریک کا بڑا مقصد ادب اور زندگی، ادب اور عوام، ادب اور مقصد کے رشتے کو مضبوط کرنا اور قدیم سماجی و معاشرتی زندگی کو از سر نو تشکیل دینا تھا۔ سردار جعفری اور احتشام حسین کے ذریعے برائے اشاعت جب چند نظمیں سجاد ظہیر کی نظروں سے گزریں تو وہ حیران ہوئے بغیر رہ نہ سکے اور کیفی کے مجموعے جھنکار کے دیباچے میں لکھنے پر مجبور ہو گئے۔

"جدید اردو شاعری کے باغ میں ایک نیا پھول کھلا ہے، ایک سرخ پھول"

کیفی کی شاعری قدیم و جدید دونوں قسم کی ادبی غلاظتوں سے پاک ہے۔ اس میں سچی ترقی پسندی کی جھلک نظر آتی ہے۔ اس کا خیال و نصب العین صاف و متعین، اس کا طرز بیان سیدھا اور براہ راست، اس کی تشبیہیں و استعارے نئے اور دلکش ہیں۔ وہ اشتراکیت کا پرجوش حامی ہے۔ سوویت روس کا گہرا دوست ہے۔ اور اب ہندوستانی کمیونسٹ پارٹی کا رکن بھی ہے۔ اس خیال و مقصد حیات، اس کی زندگی اور عمل میں تضاد نہیں۔ اگر وہ انقلاب اور مزدور راج کے گن گاتا ہے تو اسے اس کا حق ہے۔ اس لیے کہ اس نے اپنی زندگی محنت کشوں کی خدمت اور ان کی جدو جہد میں شرکت کے لئے وقف کر دی ہے۔ جدید دور کے ترقی پسند شاعر اسی قسم کے ہوں گے۔ وہ غالباً پہلے کے مقابلے میں تعداد کے لحاظ سے کم ہوں گے۔ لیکن ان کی گفتار و کردار میں ہم آہنگی کی وجہ سے ان کے کلام میں خلوص و سچائی کا عنصر پہلے سے زیادہ ہو گا۔

کیفی صاحب کی شاعری کی تمام تر خصوصیات کو ابھارنے کے مقصد سے میں نے اپنے تحقیقی مقالے کے لئے کیفی اعظمی ایک ہمہ جہت فنکار کا انتخاب کیا ہے۔ اور ان کوتاہیوں کی روشنی میں کیفی صاحب اور ان کے فکر و فن کو نئے آہنگ سے سمجھنے اور پرکھنے کی کوشش کی ہے تاکہ کیفی صاحب کی شخصیت اور شاعری کے بارے میں غور و فکر کی نئی راہیں کھل سکیں۔

اس تحقیقی مقالے کو مندرجہ ذیل ابواب میں منقسم کیا گیا ہے۔ اور ان کے تحت کیفی صاحب کی فکری جہتوں اور فنی پہلوؤں پر بحث کر کے نتائج نکالے گئے ہیں۔

باب اول : بیسویں صدی کی سماجی اور تہذیبی اقدار اور ادبی صورت۔
باب دوم : کیفی اعظمی کی سوانح حیات
باب سوم : کیفی اعظمی کی غزل گوئی
باب چہارم : کیفی اعظمی کی نظم نگاری
باب پنجم : کیفی اعظمی بہ حیثیت فلمی شاعر
باب ششم : کیفی اعظمی ایک کثیر الجہت قلمکار

ماحصل

کتابیات